بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ سے محبت، اللہ کی محبت، اور اس کی قربت، اس سے بڑھ کر ہمیں زندگی میں اور کیا چاہیے! مقام تو یہ بہت بلند ہے، اور دولت بھی بے حد قیمتی، لیکن اس قربت اور محبت کی طلب اور کوشش ہر مسلمان کے لیے کسی نہ کسی درجہ میں ضروری ہے۔ فرمایا "مومن سب سے بڑھ کر اللہ سے محبت کرتے ہیں" (البقرہ)، اور ہدایت کی "سجدہ کرو، اور اپنے رب سے قریب ہو جاؤ" (العلق)۔

جب قرب الٰہی ہر ایک کے لیے ضروری ہوا، تو یہ بھی ضروری ہوا کہ اس کا حصول ہر ایک کے بس میں ہو، اس کا راستہ آسان ہو، کہ دین آسان ہے۔ اس کے حصول کا آسان راستہ کیا ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلنا، جو آپؐ نے کیا، جس درجہ میں کیا، جس طرح کیا، وہی، اسی درجہ میں، اور اسی طرح کرنے، اور اپنی زندگی آپؐ کی زندگی کی طرح بنانے کی کوشش میں لگے رہنا--- یہ ہے قرب الٰہی کا آسان راستہ! "اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری راہ چلو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا" (آل عمران)۔

اللہ کے رسولؐ اپنی رسالت کی پوری زندگی میں جو کام کرنے میں لگے رہے وہ ہے اللہ کے بندوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا، اور ان کو اللہ کی طرف بلانا۔ عوام الناس کو اللہ کی طرف اور اس کی راہ میں جدوجہد کے لیے پکارنا اور جمع کرنا، اور انھیں اپنے ساتھ لے کر چلنا--- یہی

رسول ؐ اللہ کی راہ ہے' یہی قربِ الٰہی کے حصول کا سب سے یقینی راستہ ہے۔ اس کام کو نہ تو ترک کیا جا سکتا ہے نہ موخر' اور نہ اس سے غفلت برتی جا سکتی ہے۔ لیکن اس کام کو صحیح طور پر انجام دینے کے لیے یہ ضروری ہے کہ راہِ رسول چلنے والا' مخلوق خدا کی طرف توجہ اور ان کے ساتھ مشغولیت میں' خود اپنی ذات کی طرف توجہ اور اس کام کے لیے زادِ راہ جمع کرنے سے غافل نہ ہو' اور دوسروں کو پکارنے میں' خود اپنے نفس کو پکارنا اور اسے اپنے ساتھ ساتھ لے کر چلنا نہ بھولے۔ اس لیے کہ عام مخلوق خدا کی ہدایت بڑی بھاری ذمہ داری کا کام ہے' یہ ایک پُرخار راہ ہے۔ اس ہدایت کو قول ثقیل کہا گیا ہے' اور اس کام کو ایک کمر توڑنے والا بھاری بوجھ' وِزْرَكَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔

کارِ رسالت کو صحیح طرح کرنے کے لیے یہ زادِ راہ کیا ہے؟ سب سے بڑھ کر' جس کے بغیر یہ کام ہو ہی نہیں سکتا وہ ہے سب سے کٹ کر صرف اللہ کا ہو رہنا (حنیفیت)' اور ہر کام صرف اللہ کے لیے کرنا (اخلاص)' جس درجہ میں اور جس قدر بھی بس میں ہو۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم حنیف اور مخلص کے بلند سے بلند تر مقام کی آرزو کو اپنا مطلوب بنائیں' اور' رسول ؐ اللہ کی طرح' دعوت کے کام کے ساتھ ساتھ ان اعمال کا بھی التزام کریں جو اس مقام کے حصول کا ذریعہ ہوں۔